روزنامہ
الفضل
ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق
فون ۴۴۹

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۵۷ | بدھ ۲۶- رمضان ۱۴۱۴ھ '۹- امان ۷۳ ۱۳ھش '۹- مارچ ۱۹۹۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم ہادی علی صاحب کی والدہ انتقال فرماگئیں

محترم چوہدری ہادی علی صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن کی والدہ محترمہ نجم النساء صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری فرزند علی صاحب ٹورانٹو کینیڈا میں وفات پاگئیں۔ ان کی عمر ۶۳ سال تھی۔ ان کی وفات کی اطلاع ۸۔ مارچ کو صبح ۳ بجے یہاں ربوہ میں موصول ہوئی۔ موصوفہ کا جسد خاکی ربوہ لائے جانے کے انتظامات کئے جارہے ہیں موصوفہ موصیہ تھیں۔ لمبا عرصہ دارالرحمت غربی ربوہ میں صدر لجنہ اماء اللہ رہیں۔ احباب سے موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بعثت دنیا بھر کے اوپر اللہ کا احسان ہے

آپ کی ساری زندگی رضوان باری تعالیٰ کی جستجو میں کٹی ہے

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے درس قرآن فرمودہ ۲۸۔ فروری ۱۹۹۴ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ جو احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعے دنیا بھر میں براہ راست سات زبانوں میں رواں ترجمے کے ساتھ ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن:- ۲۸ فروری / سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر درس قرآن کریم دیتے ہوئے سورہ آل عمران کی آیات ۱۶۵ تا ۱۶۸ کی تلاوت فرمائی اور ان کے مطالب بیان فرمائے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان فرمایا کہ انہی میں سے ایک ایسا ایسا رسول بنا کر بھیجا جو انہیں اللہ کی آیات سناتا ہے' انہیں پاک کرتا ہے' انہیں کتاب سکھاتا ہے اور اس کی حکمتوں سے بھی آگاہ کرتا ہے۔ اور اس سے پہلے وہ کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔

جب تمہیں کوئی مصیبت پہنچی جس سے دوگنی تم اس سے پہلے ان پر ڈال چکے ہو تو تم نے کہا کہ یہ مصیبت کہاں سے آگئی تو ان سے کہدے کہ یہ تمہاری اپنی طرف سے ہی تھی۔ اللہ چاہتا تو اسے بدل دیتا وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ مگر ایسا ہونے دیا گیا۔

جو نقصان اس وقت تمہیں پہنچا تھا جب دو گروہوں میں تصادم ہوا تھا وہ اللہ کے اذن سے تھا تاکہ مومن حقیقت حال کو جان لیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا اس بات میں بظاہر تضاد محسوس ہوتا ہے کہ اللہ چاہتا تو تمہاری غلطیوں کے باوجود تمہیں نقصان نہ پہنچتا۔ لیکن کسی حکمت کی وجہ سے اللہ نے ایسا ہونے دیا۔ پھر فرمایا ہے کہ جہاں تک نقصان کا تعلق ہے تم خود اس کے ذمہ دار ہو۔ اس کو تم جان لوگے۔ اس کی وضاحت آگے آئے گی۔

اللہ کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہوتا

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس میں اللہ نے فرمایا ہے کہ اس نے ایک ایسا رسول مبعوث فرمایا جو آیات سکھلاتا' تمہیں پاک کرتا' حکمت سکھلاتا ہے' اس میں بتایا گیا ہے کہ تین طرح کا تعلق رسول کا تم سے ہے اول قدم کے طور پر وہ قوم کی اصلاح کرتا ہے پھر انہیں تعلیم دیتا ہے اور پھر تعلیم کی حکمتیں اور فلسفہ بیان کرتا ہے۔ اور ہر پہلو پر روشنی ڈالتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اللہ کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ اس سے پہلے وہ کھلی کھلی گمراہی یا جہالت میں تھے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہاں پر جو انفسھم کے الفاظ آتے ہیں ان کے بارے میں مفسرین نے بحث کی ہے کہ اس آیت میں ف پر زبر بھی آتی ہے۔ اور اس پر بڑی بحثیں کی ہیں۔ لیکن قرآن کریم کا جو متن ہمارے سامنے ہے قرآن سے وفا کا تقاضا ہے کہ ایسی باتوں میں نہ الجھا جائے اور صرف اسی بات کو قبول کیا جائے جو موجودہ متن کو تقویت ہوتی ہو۔ اگر یہاں پر ف کی زبر سے انفَسھم کا لفظ استعمال کیا جائے تو یہ اسی حد تک قابل قبول ہے کہ اس کا یہ ترجمہ کیا جائے کہ مومنین میں سے جو بہترین ہیں۔ اس صورت میں اگر ضمیر قریش کی طرف ہو تو اس کا یہ مطلب ہوگا کہ جو قریش سے تعلق رکھتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ قرآن تو مومنین میں سب کو داخل کرتا ہے اور خاندانی معیبتوں سے الگ کر دیتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ تفسیر سروری میں حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے بھی یہی بات لکھی ہے۔ حضرت مولوی سرور شاہ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے خاص فہم قرآن عطا کیا تھا۔ انہوں لکھا ہے کہ ان مطالب کی طرف اور کسی مفسر کا خیال نہیں گیا۔ ان کے بعد میرا خیال اس طرف گیا ہے۔ کہ یہ صرف عربوں پر احسان نہیں تھا بلکہ سب پر اللہ کا احسان ہے تمام عالم پر اللہ کا احسان ہے کہ اس نے ایک ایسا عظیم الشان رسول ان میں مبعوث فرمایا ہے۔

قوموں کے لئے شرف کا موجب

حضرت صاحب نے فرمایا کہ شیعہ مفسرین مومنین پر احسان سے صرف اہل بیت پر احسان مراد لیتے ہیں اور اس کو حضرت ابو طالب کی طرف منتقل کرتے ہیں۔

حضرت صاحب نے امام رازی کی تفسیر کا

باقی صفحہ ۶ پر

نکاح

○ محترم و مکرم ثاقب زیروی صاحب مدیر ہفتہ وار "لاہور" کے فرزند عزیز مکرم انور مسعود احمد صاحب کا نکاح عزیزہ مکرمہ ذکیہ طاہرہ صاحبہ بنت مکرم میاں ظفر احمد صاحب سمن آباد لاہور سے محترم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے مورخہ ۴۔ مارچ ۹۴ء کو دارالذکر لاہور میں بعوض مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پڑھا۔ اور دعا کرائی۔ مکرم انور مسعود احمد صاحب حضرت حکیم مولوی اللہ بخش صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کے پوتے ہیں۔

○ مکرم عبدالمالک صاحب نمائندہ الفضل لاہور کی بیٹی عزیزہ عطیۃ القدیر صاحبہ کا نکاح مکرم شیخ عقیل الرحمان صاحب ابن حضرت شیخ مسعود الرحمان صاحب آف جرمنی رفیق حضرت بانی سلسلہ سے بعوض دس ہزار آٹھ صد جرمن مارک حق مہر پر مکرم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے مورخہ ۴۔ مارچ ۹۴ء بمطابق ۲۱۔ رمضان المبارک ۱۴۱۴ھ بروز جمعۃ المبارک قبل از خطبہ جمعہ دارالذکر لاہور میں پڑھا۔

اس کے بعد آپ نے ایجاب قبول کروایا اور اجتماعی دعا کرائی جس میں کثیر تعداد احباب کی شامل ہوئی۔

اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو بہت ہی مبارک فرمائے۔

شکریہ احباب

○ مکرم کریم ظفر صاحب رقم فرماتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ محترمہ نصیر فاطمہ صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا ظہور حسین صاحب مربی روس و بخارا ۲۸۔ جنوری ۹۴ء کو لاہور میں وفات پاگئی تھیں اور ۲۹۔ جنوری کو ربوہ میں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

ان کی وفات پر کثرت سے خواتین و احباب

باقی صفحہ ۲ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

۹ - امان ۱۳۷۳ ہش ۹ - مارچ ۱۹۹۴ء

خواتین کا عالمی دن

دنیا بھر کی طرح پاکستان میں بھی ۸- مارچ کو خواتین کا عالمی دن منایا گیا- اس کا مقصد دنیا بھر میں خواتین کے مقام و مرتبہ کا شعور پیدا کرنا ہے- بد قسمتی سے دنیا بھر کے بہت سے ممالک میں خواتین کو زندگی کے مراحل میں ان کا جائز مقام نہیں دیا جاتا- بے شمار ممالک میں تو خواتین بہت ہی افسوسناک صورت حال کا شکار ہیں-

جماعت احمدیہ اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات پر شکر بجالانے کی حقدار ہے کہ دنیا بھر کے مقابلے میں عمومی طور پر جماعت احمدیہ کی خواتین بے حد عزت و احترام اور سکون کی زندگی گذار رہی ہیں- تھوڑی بہت کمی بیشی کو ہم اس لئے قابل لحاظ نہیں سمجھتے کہ دنیا بھر کی خواتین جن مسائل اور دکھوں کا شکار ہیں جماعت احمدیہ کی خواتین عمومی لحاظ سے اس سے بہت بہتر ہیں-

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بڑے تسلسل کے ساتھ عورتوں کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دلاتے رہتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عورتوں کے بارے میں افراد جماعت کا رویہ اعتدال و توازن کی حدود سے باہر نہیں جاتا-

صرف یہی نہیں بلکہ جماعت احمدیہ کے ایک ٹھوس مذہبی جماعت ہونے کے باوجود ہماری خواتین زندگی کے ہر مرحلے میں جس طرح ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہیں وہ اپنی جگہ پر ایک قابل صد شکر چیز ہے-

مغربی ممالک میں احمدی خواتین پردے کی رعایت ملحوظ رکھتے ہوئے کالجوں یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرتی ہیں- بہت سی جاب بھی کرتی ہیں-

جماعتی نظام میں کئی جگہ خواتین مردوں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہیں- ربوہ میں لائبریری میں اسسٹنٹ لائبریرین ایک خاتون ہیں- فضل عمر ہسپتال میں فارماسسٹ کے عہدے پر ایک خاتون رہی ہیں- لندن میں حضرت صاحب کے درس کا جو سات زبانوں میں رواں ترجمہ نشر ہو رہا ہے ان میں انگریزی، بوسنین اور فرنچ زبانوں کا رواں ترجمہ خواتین کر رہی ہیں- اور تحقیق کے میدان میں لندن میں احمدی بچیاں جس طرح دن رات محنت سے کام کر رہی ہیں اس کا ذکر تو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کئی بار کر چکے ہیں-

دنیا بھر میں شکر اور حمد سے لبریز یوم خواتین اگر کوئی منا سکتا ہے تو وہ جماعت احمدیہ کی خواتین ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا بھر کی عورتوں کو وہ ماحول اور عزت نصیب کرے جو احمدی خواتین کو محض اللہ کے فضل و کرم سے حاصل ہے-

هر منظرِ خوش رنگ ہے اُس کا پیغام
اُور پیغام بھی ایسا کہ بغیرِ ابہام
دیدۂ وا ہو تو ہر لفظ نظر آتا ہے
اور مفہوم بھی کھُل جاتا ہے دل پر بہ تمام

ابو الاقبال ۹۴-۳-۲

راہِ مولا کے اسیر

سیفی آغا ناز اور قاضی منیر
نیز ابراہیم اور راجہ نذیر

ہاں نعیم الدین اور الیاس نے
داستاں لکھی، نہیں جس کی نظیر

یوں لکھا تاریخ میں ان سب کا نام
یہ تو ہیں سب احمدیت کے سفیر

میرے مولا سُرخرو کر دے انہیں
یہ تو تیرے در کے ہیں ادنیٰ فقیر

پائے استقلال میں لغزش نہیں
گو پڑی ہے ان کے ہاتھوں میں زنجیر

ان کے چہروں پر بشاشت حوصلے ان کے بلند
اس لئے کہ ہیں یہ سارے راہ مولا کے اسیر

فانی ہو کر بھی یہ سب جاوید ہیں
لعل و گوہر ہیں، نہیں ہر گز حقیر

محمد اکبر فانی

بقیہ صفحہ ۱

گھر تعزیت کے لئے تشریف لائے اور اسی طرح اندرون و بیرون پاکستان سے دوستوں نے خطوط اور فون کے ذریعے تعزیت فرمائی ہے-

حضرت امام جماعت احمدیہ نے ۱۵- فروری ۹۴ء کو لندن میں جنازہ غائب پڑھایا-

اس وقت خاکسار اپنے تئیں فرداً فرداً احباب کے خطوط کا جواب دینے کے قابل نہیں سمجھتا اس لئے بذریعہ الفضل اپنی اور اپنی تمام فیملی کی طرف سے تمام احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتا ہے-

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ کے درجات بلند فرمائے اور ان کی اولاد کا حافظ و ناصر ہو-

اعلان برائے گمشدگی

○ ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ پر ایک پرس گر گیا ہے جس میں دو ہزار کے قریب نقدی ہے جس کسی کو ملے دفتر الفضل میں پہنچا دیں- پرس دینے والے کو =/۱۰۰ روپے انعام دیا جائے گا-

قطعات کی بہار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر کیڑی کے گھر نارائن آئے
تو سمجھو اُس پہ رحمت کے ہیں سائے
خدا کی ذات کا ہے یہ بھی جلوہ
دکھائے، وہ جسے چاہے، دکھائے

۹۴-۳-۱

جو ہم کو جُھکانے اُٹھا تھا
وہ خود ہی جُھکا اور ٹُوٹ گیا
تقدیرِ خدا، چوراہے میں
اُس شخص کا بھانڈا پُھوٹ گیا

۹۴-۳-۱

کب تک چلو گے اس راہ پر تم
کب تک رہو گے بیداد پیشہ
ہم تو حوالات پر بھی ہیں راضی
اوّل سے آخر آزاد پیشہ

۹۴-۳-۱

پابندیوں میں اَور بھی آزاد ہو گیا
میں تازگیٔ روح سے دلشاد ہو گیا
وہ چاہتے تھے شہر کو یکسر اُجاڑ دیں
لیکن یہ شہر اَور بھی آباد ہو گیا

۹۴-۳-۲

الٰہی میرے کام آسان کر دے
مری گفتگوؤں کو بُرھان کر دے
مرے ہر مخاطب کی فہم و فراست
خرد سے بڑھا، جزوِ ایمان کر دے

۹۴-۳-۲

جسم و جاں تیرے لئے روحِ رواں تیرے لئے
خامشی تیرے لئے زورِ بیاں تیرے لئے
اِس فقیرِ بے نوا کے پاس گو کچھ بھی نہیں
اے خدا میرا ہر اِک سُود و زیاں تیرے لئے

۹۴-۳-۱

ہم نے راہیں صاف کر لی ہیں سفر کے واسطے
یہ صدی لے جائے گی ہم سب کو منزل کے قریب
کر رہے ہیں مرد و زن دعوت الی اللہ روز و شب
سُن رہا ہے قلبِ مضطر کی دعا ربِّ مجیب

۹۴-۳-۱

میرا ہر بگڑا ہوا کام سنوارا تُو نے
میرے گُلشن کا ہر اک پھول نکھارا تُو نے
غیر کی سعیِ مسلسل کو کیا ہے ناکام
اور لہروں سے مجھے پار اُتارا تُو نے

۹۴-۳-۲

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگاں-

محترم پروفیسر صوفی بشارت الرحمان

محمد محمود طاہر- ایم اے' ابلاغیات

میانہ قد' گندم گوں رنگ' بارلیش چہرہ' چال میں وقار اور قدرے چستی' گردن جھکی ہوئی' سرپر جناح کیپ یا موسم سرما میں چترالی ٹوپی پہنے مدبرانہ شخصیت جب آپ جامعہ احمدیہ یا وکالت تعلیم تحریک جدید میں داخل ہو رہے ہوتے تو ہاتھ میں پلاسٹک کی ٹوکری ہوا کرتی تھی جس میں ضروری سامان کے علاوہ ہومیو پیتھک کی مختصر ڈسپنسری موجود ہوتی- جی ہاں یہ عالم باعمل اور بزرگ شخصیت استاذی المکرم پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب کی ہے جن کی روح گذشتہ دنوں قفس عنصری سے پرواز کرکے عرش کی بلندیوں میں پہنچ گئی-

قبل اس کے کہ میں استاذی المحترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب کی سیرت کے بعض پہلوؤں پر کچھ تحریر کروں مناسب سمجھتا ہوں کہ آپ کا مختصر سوانحی خاکہ ہدیہ قارئین کردوں تا آپ کی زندگی کے حالات سے ان احباب کو بھی آگاہی ہو جائے جن کو آپ کا شخصی تعارف نہیں ہے-

بشارت الرحمٰن نام' ۸/ دسمبر ۱۹۲۰ء کو قادیان دارالامان میں پیدا ہوئے' والد کا نام صوفی عطاء محمد جالندھری اور دادا میاں امام بخش قریشی فاروقی آف راہوں ضلع جالندھر تھے- والدہ استانی امتہ الرحیم بنت حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی جو رفقائے حضرت اقدس بانی سلسلہ میں شامل تھے- ابتدائی تعلیم سے قبل تین پارے قرآن پاک کے زبانی یاد کئے- کچھ بچپن گاؤں میں گذارا بعد میں قادیان آگئے- چوتھی و آٹھویں جماعت میں وظیفہ حاصل کیا- تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کی تقریر کرنے والی ٹیم میں شامل تھے- ۱۹۳۷ء میں میٹرک اعلیٰ نمبروں میں پاس کیا اور مجموعی طور پر پانچویں پوزیشن حاصل کرکے یونیورسٹی انعامی وظیفہ حاصل کیا- اور دو طلائی تمغے بھی ملے- ۴ سال گورنمنٹ کالج لاہور میں گذارے اور بی- اے آنرز (عربی) کا امتحان پاس کیا- ایف- اے میں بھی گورنمنٹ سکالرشپ حاصل کیا تھا- گورنمنٹ کالج لاہور میں ایم- اے عربی پاس کیا- (نوبل انعام یافتہ پروفیسر عبدالسلام ان دنوں بی ایس سی گورنمنٹ کالج سے کر رہے تھے- محترم صوفی صاحب ان کے گارڈین متصور ہوتے تھے بلکہ صوفی صاحب بیان کرتے ہیں کہ امتحان کی تیاری کے لئے میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے کیوبیکل کو بند کرکے باہر سے تالا بھی لگاتا رہا تا آپ صحیح طرح خلوت میں پڑھ سکیں-)

آپ نے انڈین سول سروس کا تحریری امتحان پاس کیا- لیکن دین کو دنیا پر ترجیح دیتے ہوئے اعلیٰ افسری کا خیال چھوڑ کر دین کی خدمت کا راستہ اختیار کیا- مئی ۴۴ء سے آپ تعلیم الاسلام کالج قادیان میں بطور عربی لیکچرار مقرر ہوئے' اور ۶۵ء تک امام جماعت احمدیہ الثالث کی رفاقت کالج میں نصیب ہوئی- ۶۰ء تا ۷۴ء آپ ایم- اے عربی کلاسز کے انچارج رہے- ۷۴ء میں آپ نے استعفیٰ دیا جو بعد میں ریٹائرمنٹ میں تبدیل ہوا- ۵۱ء یا ۵۲ میں آپ نے زندگی وقف کر دی- ۷۴ء سے ۸۱ء تک ناظر تعلیم کے عہدہ پر کام کیا- ۷۶ء تا ۸۲ء صدر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ رہے- ۸۲ء تا ۸۹ء پروفیسر جامعہ احمدیہ پہلے شعبہ عربی میں منسلک رہے بعد میں صدر شعبہ تفسیر مقرر ہوئے- جنوری ۹۰ تا دم آخر یعنی جنوری ۹۴ء تک وکیل التعلیم تحریک جدید کے عہدہ پر فائزہ تھے- مجلس افتاء کے دس سال سے زائد عرصہ رکن رہے- خدام الاحمدیہ اور بعد میں انصاراللہ کی ذیلی تنظیموں میں اہم عہدوں پر فائز رہے اسی طرح جلسہ سالانہ میں اعلیٰ خدمات کا موقع آپ کو ملا- مختلف جماعتی رسائل میں آپ کے متعدد علمی مضامین شائع ہوئے کچھ عرصہ قبل آپ کا ایک مضمون "مسئلہ تقدیر" کے عنوان سے کتابچے کی صورت میں بھی شائع ہو چکا ہے- آپ نے ۲۶/ جنوری ۱۹۹۴ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں آپ کی تدفین اگلے روز ہوئی-

استاذی المکرم پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب سے میرا دو طرح سے براہ راست تعلق رہا- اول جب میں جامعہ کا طالب علم تھا تو آپ سے تفسیر القرآن پڑھنے کا موقع ملا- دوسرے جب آپ وکیل التعلیم تحریک جدید کے عہدہ پر فائزہ ہوئے تو مجھے ستمبر ۹۰ء سے تادم آخر جنوری ۹۴ء تک مجھے وکالت تعلیم میں آپ کی زیر نگرانی مزید تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملا- یہ میری خوش قسمتی ہے کہ جب صوفی صاحب (اپنی مرض الموت میں فضل عمر ہسپتال میں داخل تھے تو مجھے آپ کی عیادت اور خدمت کی سعادت بارہا ملی- اس مضمون میں خاکسار آپ کی شخصیت کے بعض پہلوؤں کو بطور ذکرِ خیر تحریر کرنا چاہتا ہے:-

آپ ایک سچے عاشق قرآن تھے- آپ کی شخصیت کا نمایاں پہلو قرآن کریم کا پڑھنا اور پڑھانا تھا- اس مقدس کتاب کے علوم میں غرق ہو کر آپ قیمتی موتی نکالا کرتے پھر ان نگینوں کو دوسروں تک پہنچانا بھی آپ کی عادت میں شامل تھا- جامعہ احمدیہ میں بھی بڑے انہماک اور شوق و لگن کے ساتھ تدریس قرآن کا کام کرتے رہے اور تحریک جدید میں آجانے کے بعد بھی تدبر فی القرآن کے کام میں مصروف رہے اور اپنی کاوشوں اور ذوق علمی کی بعض نگارشات کو دربار امامت میں بھی ارسال کرتے تھے جہاں سے آپ کو متعدد بار پیغامات تہنیت اور اظہار پسندیدگی کے خطوط ملے- اس عشق اور شوق کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپ جب بیماری کے ایام میں فضل عمر ہسپتال میں داخل تھے تو ایک دن مجھے کہنے لگے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے شفا دی اور کام کرنے کی دوبارہ توفیق ملی تو میں نے وکیل اعلیٰ صاحب کو کہنا ہے کہ وکالت تعلیم کے جملہ امور سید قاسم شاہ صاحب (نائب وکیل التعلیم) سنبھالا کریں گے اور میں ترتیب سُوَرِ قرآنی کا کام کروں گا-

آپ اس لحاظ سے بڑے خوش قسمت انسان تھے کہ آپ کو تین ائمہ جماعت احمدیہ کی قربت میں بھرپور کام کرنے کی سعادت نصیب ہوئی- امام جماعت احمدیہ الثانی کی ہدایت پر آپ نے ایم- اے میں داخلہ لیا اور انڈین سول سروس کا امتحان دیا- اور ۱۹۴۳ء کے موسم گرما میں جب حضرت صاحب   ڈلہوزی تشریف لے گئے تو محترم صوفی صاحب کو بھی ساتھ لے گئے اسی طرح اس سفر کے دوران ریاست چمبہ میں جب امام جماعت احمدیہ تشریف لے گئے تو صوفی صاحب بھی ساتھ گئے- حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کے ساتھ امامت سے قبل ایک لمبے عرصہ تک کالج میں رفاقت نصیب ہوئی اور آپ کے دور امامت میں صوفی صاحب مختلف اہم جماعتی عہدوں پر فائز رہے- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے استاد ہونے کا آپ کو شرف حاصل ہے اور حضرت صاحب اپنے بیشتر خطوط میں صوفی صاحب کو استاذی المکرم لکھ کر مخاطب فرماتے-

صوفی صاحب کے بارہ میں عوام الناس کا عمومی تاثر یہ ہے کہ آپ بڑی سخت طبیعت کے مالک انسان تھے- یہ تاثر اس لحاظ سے تو بالکل درست ہے کہ جہاں نظام جماعت اور انتظامی امور کا معاملہ ہوتا وہاں آپ بہت محتاط ہوا کرتے تھے اور کسی قسم کی بے ضابطگی اور بد انتظامی کو برداشت نہیں کرتے تھے- اس کے ساتھ ساتھ جہاں تک میرا مشاہدہ اور تجربہ ہے آپ سختی کرتے ہوئے بھی شفقت کیا کرتے تھے- مجھے کئی بار ایسا تجربہ ذاتی طور پر اور دیگر طلباء کا مشاہدہ کرکے ہوا ہے کہ جب پرنسپل صاحب جامعہ طلباء کی بعض کوتاہیوں کی وجہ سے انہیں صوفی صاحب کی خدمت بھیجا کرتے تھے تو صوفی صاحب پہلے طلباء کے ساتھ سخت رویہ اپناتے جس سے طلباء میں خوف کے جذبات بھی پیدا ہوا کرتے تھے لیکن آخر پر ان سے عفو و درگذر کا سلوک کرکے مناسب نصیحت کر دیا کرتے تھے اور بعض کے لئے سزا تجویز فرمایا کرتے جس سے ان کی اصلاح بھی ہو جاتی-

درس و تدریس آپ کا بہترین مشغلہ تھا بلکہ جنون کی حد تک آپ کو اس کا شوق تھا- جامعہ میں تدریس کے دوران بھی آپ کی یہی خواہش ہوتی کہ جو کچھ میرے پاس علم کا خزانہ ہے اس کو طلباء تک منتقل کردوں اور پھر طلبا کو ہدایت کیا کرتے کہ لیکچر کے نوٹس لیا کریں- درس و تدریس کا کام صرف جامعہ تک محدود نہیں رہا بلکہ وکالت تعلیم میں اس کو جاری رکھا اور اپنے دفتر کے کارکنان کا علمی ذوق بلند کرنے کا موجب بنے رہے-

جماعتی روپیہ خرچ کرنے میں انتہاء درجہ کے محتاط تھے- آپ کی یہی خواہش اور کوشش ہوا کرتی تھی کہ کسی نہ کسی طریق سے کم سے کم جماعتی رقم خرچ کی جائے وکالتِ تعلیم میں جو ڈاک لفافوں میں آتی تھی آپ اس لفافے کا دو طرح استعمال کیا کرتے تھے یا تو اس لفافے کو جوابی چھٹی کے لئے استعمال کر لیتے یا پھر اس لفافے کے اندرونی و بیرونی حصہ کو روزمرہ کی رف تحریر کے لئے استعمال کرتے- بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ کسی قسم کا ضیاع آپ کی طبیعت میں داخل نہیں تھا-

دفتری امور کے سلسلہ میں جب بھی آپ کوئی ہدایت جاری کرتے تو اس سلسلہ میں آپ سب سے پہلے خود اس پر عمل کیا کرتے تھے- اور کسی امر کے بارہ میں کوئی سرکلر جاری کرتے تو اپنا نام سرفہرست لکھ کر یا

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی - حالات - واقعات - شخصیات -

گھانا میں نسلی فسادات کی لہر

گزشتہ ایک ماہ سے مغربی افریقہ کا ملک گھانا نسلی فسادات کی زد میں آیا ہوا ہے۔ جہاں ایک ہزار سے زائد افراد ان فسادات کی لپیٹ میں آکر موت کے منہ میں جا چکے ہیں۔ ان فسادات کا آغاز فروری میں اسی وقت ہوا تھا جب ننومبا قبیلے کے ایک نوجوان اور گکومبا قبیلے کے ایک تاجر کے درمیان ایک معمولی تنازعہ اٹھ کھڑا ہوا تھا۔ اور پھر اسی معمولی تنازعہ نے ان دونوں قبائل میں نسلی فسادات کا روپ دھار لیا۔ جس نے اب شمالی گھانا کے مختلف نسلی گروپوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ ان فسادات میں گھانا کا شہر ٹمالے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ گزشتہ دنوں ٹمالے شہر میں ایک ہجوم نے مخالف قبیلے کے ایک شخص کو جان سے مارنے کی کوشش کی تو فوج نے فائر کھول دیا جس سے کم از کم بارہ افراد ہلاک ہو گئے۔ دارالحکومت اکرا ابھی اب ان فسادات سے بچا ہوا نہیں ہے۔ ہنگامی حالات کے نفاذ اور علاقہ بھر میں فوجی متعین کرنے کے باوجود ان فسادات کی لہر کو دبایا نہیں جا سکا ہے۔

گکومبا قبائل نسلی طور پر ہمسایہ ملک ٹوگو سے تعلق رکھتے ہیں۔ لیکن اس سارے علاقے کی طاقت کے ڈھانچے میں شامل نہیں ہیں۔ جب کہ ننومبا اور دوسرے نسلی گروپ خصوصاً زمینی ملکیت کے حقوق رکھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

یوکرائن کیلئے گیس کی بندش

روس نے یوکرائن کو گیس کی فراہمی منقطع کرنی شروع کر دی ہے۔ کیونکہ یوکرائن کی حکومت کے ذمہ روس کی حکومت کے نوے کروڑ ڈالر واجب الادا ہیں۔

پانچ کروڑ کی آبادی والے اس ملک میں یورپ کی دوسری سب سے بڑی فوج ہے اور ۱۷۰ سے زائد جوہری ہتھیاروں کی وجہ سے اسے دنیا کی تیسری بڑی جوہری طاقت تصور کیا جاتا ہے۔ یوکرائن میں جوہری بجلی گھر بھی ہیں جن میں چرنوبل کی تباہ شدہ باقیات بھی شامل ہیں۔ یوکرائین کی اقتصادی حالت مسلسل خستہ ہوتی جا رہی ہے۔ افراط زر میں مسلسل اضافے کی وجہ سے اسے قابو میں لانے کی کوششیں بھی ترک کر دی گئیں جس کی وجہ سے ہر ماہ قیمتوں میں پچاس فیصد اضافہ ہو رہا ہے اور مالی سال کے ختم ہوتے ہوتے ۶۸ گنا قیمتیں زیادہ ہو جائیں گی۔ ملک میں خرچ ہونے والی توانائی کے بل بھی اسی کی برآمدات کی مالیت سے دگنے ہو چکے ہیں۔ جس بناء پر یوکرائن روس کو اس سے حاصل ہونے والی گیس کی قیمت ادا کرنے میں ناکام ہو گیا اور مجبوراً روس کو یہ قدم اٹھانا پڑا ہے۔

☆☆☆☆☆

نیٹو کے امن منصوبے میں روس کی شمولیت

شمالی اوقیانوس یعنی نیٹو کے ایک اعلیٰ سطحی وفد کے دورہ ماسکو کے بعد روس نیٹو کے امن منصوبے میں شمولیت کے لئے تیار ہو گیا ہے۔ جس کے تحت فوجی شعبے میں سابق سوویت بلاک کے ملکوں سے تعاون کیا جائے گا۔ اسی سلسلہ میں ابھی کسی حتمی تاریخ کا اعلان نہیں ہوا کیونکہ کسی فیصلے پر پہنچنے سے پہلے پارلیمان کی منظوری حاصل کرنا ضروری ہے۔

مشرقی یورپ کے کئی ممالک پہلے ہی اس امن منصوبے میں شرکت کے لئے دستخط کر چکے ہیں۔ اب روس کے اس اہم فیصلے کو بھی نہایت اہمیت دی جا رہی ہے۔ بوسنیا کے وزیر اعظم حارث سلاجک کے مطابق حکومت ایک وفد ماسکو بھیج رہی ہے تاکہ کروئیشیائیوں کے بعد بوسنیائی سربوں کے ساتھ معاہدے کی کوشش کی جا سکے۔ اس پہلو سے روس کی شمولیت کے بعد یہ توقع کی جا رہی ہے کہ وہ سربیا اور بوسنیائی سربوں پر دباؤ ڈال کر ایک ہمہ گیر نوعیت کا سمجھوتہ کرا دے گا۔

☆☆☆☆☆

امریکہ کا ایک نیا قانون

امریکہ کی کلنٹن انتظامیہ بیرونی ممالک میں امریکی مصنوعات کے لئے تجارتی منڈیاں کھلوانے میں پوری طرح سنجیدہ ہو چکی ہے اس کا اندازہ ایک نئے قانون سے جسے سپر ۳۰۱ کا نام دیا گیا ہے' لگایا جا سکتا ہے۔ اس قانون کے مطابق امریکہ کسی بھی ملک پر ایسی پابندیاں عائد کر سکتا ہے کہ جو اس کے خیال میں منفی تجارتی ہتھکنڈوں کا ملزم ہو۔ گویا اس قانون کے ذریعہ ان تمام ممالک کو پیغام دیا جانا مقصود ہے جو امریکی برآمدات کی راہ میں منفی رکاوٹیں کھڑی کر رہے ہیں۔ اس قانون کی ضرورت اس لئے پیش آئی ہے کہ دنیا میں امریکہ کی مصنوعات کے لئے منڈیاں نہ کھلنے سے امریکہ میں روزگار کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ ایسے ممالک جو امریکہ کی مصنوعات کے لئے اپنی منڈیاں نہ کھولیں امریکہ سپر ۳۰۱ کے تحت ایسے ممالک کی مصنوعات پر محصولات میں سو فیصد تک اضافہ کر سکتا ہے۔

یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ جاپان کے ساتھ تجارت میں امریکہ کا سالانہ خسارہ بڑھ کر سات ارب ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔ اور جاپان میں امریکی مصنوعات کے لئے منڈیاں کھولنے سے متعلق اعلیٰ سطحی مذاکرات بھی ناکام ہو چکے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اور اب بھارت میں بھی

ہندوستان میں بعض مسلمان جماعتوں کی طرف سے مہدوی فرقہ کے لوگوں کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دینے کے متعلق فتوؤں کے بعد بھارت کے مذہبی حلقوں میں ایک نئی بحث کا آغاز ہوا ہے۔ بالخصوص بھارت کے جنوبی شہر حیدر آباد دکن میں جہاں مہدویوں کی ایک بڑی تعداد آباد ہے۔ پورے بھارت میں مہدوی فرقہ کی تعداد ۱۵ لاکھ بیان کی جاتی ہے۔ جو زیادہ تر حیدر آباد دکن' جونپور' بنگلور اور احمد آباد میں رہتے ہیں۔ صرف حیدر آباد دکن میں ان کی تعداد ڈیڑھ لاکھ بتائی جاتی ہے۔

مہدوی فرقے کے لوگوں کا کہنا ہے کہ کسی دوسری مذہبی جماعت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ کسی دوسری جماعت کو غیر مسلم قرار دے۔ ان کے نزدیک یہ سارا مسئلہ سیاسی نوعیت کا ہے جس کی پشت پر بعض سیاسی جماعتیں یا تنظیمیں ہیں۔

☆☆☆☆☆

عطیۂ خون
خدمت بھی
عبادت بھی

میاں محمد ابراہیم

دوسرے درجہ کے شہری

آپ کے ۱۳۔ فروری ۱۹۹۴ء کے اخبار میں ایک خط شائع ہوا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم نے مولانا فضل الرحمان کی یہ درخواست رد کر دی ہے کہ ذکریوں کو غیر مسلم قرار دیا جائے۔

Second-class citizens

There was a letter in your paper of 13th Feb. '94 indicating that PM has turned down a request from Maulana Fazlur Rahman to declare Zikris as non-Muslims.

In 1974, her father yielding to the clergy had declared Ahmadis as non-Muslims and they are still out of the pale of Islam constitutionally, whereas by all constitutional and legal implications an individual is one he himself professes and practices to be. Consequently a Hindu is a Hindu, a Parsi, a Parsi and a Christian a Christian based on his or her personal belief. But unfortunately this does not apply to. Ahmadis which is a strange phenomenon. They are declared non-Muslims despite their own belief and convictions.

Apparently this is high-handedness and section of respectful and loyal citizens of Pakistan who contributed their reasonable share in the establishment and running Pakistan affairs but are being treated now as second class citizens against their belief.

Pakistan is a member of the Human Rights Committee and claims to be giving due and fundamental rights to its citizens irrespective of its religious persuasions but in the case of Ahmadis apparently exercises double standards. They are being subjected to two type of deals. They were declared non-Muslims despite their will, and are being denied the rights other minorities possess. This is discrimination indeed.

M.M. IBRAHIM,
Rabwah.

۱۹۷۴ء میں وزیر اعظم کے والد نے مولویوں کے دباؤ کے تحت احمدیوں کو غیر مسلم قرار دیا تھا اور اس فیصلہ کے نتیجہ میں احمدی اب تک دستوری لحاظ سے غیر مسلم قرار دیئے جاتے ہیں۔ حالانکہ دستور میں دی گئی تمام دستوری اور قانونی دفعات میں یہ کہا گیا ہے کہ کوئی بھی شخص وہی ہوتا ہے جو وہ خود ہونے کا دعویٰ کرے۔ اس سے صرف ایک ہی نتیجہ نکلتا ہے کہ ایک ہندو کے ہندو ہونے یا پارسی کے پارسی ہونے یا عیسائی کے عیسائی ہونے کی بنیاد اس کا اپنا ذاتی عقیدہ ہے۔ لیکن بد قسمتی سے یہ اصول احمدیوں کے متعلق تسلیم نہ کیا گیا جو کہ ایک حیرت انگیز بات ہے۔ احمدیوں کو اپنے اعتقادات کے برخلاف غیر مسلم قرار

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ ۱

ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ امام رازی کو اللہ تعالیٰ نے ذہنی اور قلبی روشنی عطا کی تھی۔ وہ سیاق و سباق کی بحث میں پڑھ کر تفسیر کرتے ہیں دوسرے مفسرین عموماً ایسا نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ اس آیت میں اس سے پہلے جن آیات میں خیانت کا ذکر کیا گیا تھا اور یہ الزام نعوذ باللہ حضرت نبی کریم ﷺ کی طرف **منسوب** کیا گیا تھا اس کا ردّ کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ کو تم اچھی طرح جانتے ہو۔ ان کے بارے میں خیانت کا تصور ہو ہی نہیں سکتا۔ اللہ نے فرمایا ہے کہ خائن تو نقصان کا موجب ہوتا ہے۔ جبکہ تمہارا سردار تو تم پر اللہ کا احسان ہے جو قوموں کے لئے شرف کا موجب بنتا ہے۔ اس پر اس ناپاک الزام کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔ جب ادنیٰ نبی بھی خیانت سے پاک ہوتے ہیں تو نبیوں کا سردار کس طرح اس میں ملوث ہو سکتا ہے۔ اس نبی ﷺ کی تو ساری زندگی ہی رضوان باری کی جستجو میں کٹی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے تم پر خاص احسان کیا ہے۔ پہلے نبی تو کتاب و حکمت کی بات کرتے تھے اس رسول کا تو وجود ہی پاک کرنے والا ہے۔ یہ اتنا بڑا احسان ہے تم پر کہ پہلے انبیاء ترستے رہے کہ وہ آنحضرت ﷺ کی امت میں سے ہوتے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے آگے درخواست کی کہ مجھے اس امت کا رسول بنا دے۔ اس مرحلے پر خدا تعالیٰ یہ جواب نہیں دیا کہ 'نہیں! اس کی امت میں سے تو کوئی رسول آنا ہی نہیں بلکہ یہ فرمایا کہ نہیں! ان کا رسول تو انہیں میں سے ہو گا۔ اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام رسالت چھوڑنے پر بھی آمادہ ہو جاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ مجھے اس امت کے مومنین میں سے بنا دے۔ اس پر اللہ نے فرمایا کہ یہ بھی ممکن نہیں ہے۔ تم پہلے ہو تم بعد کے مومنین میں شامل نہیں ہو سکتے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ بڑی بے حیائی ہے کہ ایسے محسن ﷺ کے بارے میں کوئی غلط بات کی جائے۔ یہ بات تو مومنوں کو سنائی جارہی ہے مگر درحقیقت یہ تنبیہہ منافقوں کو ہے۔

انصار مدینہ کی اعلیٰ ایمانی حالت

حضرت صاحب نے بیان فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت نبی پاک ﷺ مدینہ سے مکہ کو لَوٹ رہے تھے آپ نے جاتے ہوئے مال غنیمت مہاجروں میں تقسیم کر دیا۔ انصار میں سے کسی نے کہہ دیا کہ خون تو ہماری تلواروں سے ٹپک رہا ہے اور مال اپنے خاندان والوں کو دے دیا ہے۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا اے انصار! یہ تم نے کیا کہا ہے۔ انصار کی حالت یہ سن کر ایسی ہو گئی کہ جیسے بکریاں ذبح کی جا رہی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہماری آواز نہیں ہے یہ صرف ایک فرد نے کہا ہے۔ مگر آنحضرت ﷺ نے فرمایا اے انصار تم یہ بھی تو کہہ سکتے تھے کہ خدا کے رسولؐ نے بھیڑ بکریاں رشتہ داروں کو دے دی ہیں اور خود رسولؐ ان کے ساتھ ہے۔ یہ بات جب حضرت نبی پاک ﷺ نے بیان فرمائی تو انصار کی حالت ایسی ہو گئی کہ جو بیان نہیں کی جاسکتی۔ وہ بار بار یہی کہتے تھے کہ یہ بات ہم نے نہیں کہی۔ صرف ایک شخص کی ذاتی حرکت ہے۔

اللہ فرماتا ہے کہ رسول کریم ﷺ ان مومنوں میں سے تھے یہاں مومنین کو متہم نہیں کیا جارہا۔ مومنوں کو کو الگ کر کے دکھایا جارہا ہے کہ وہ تو ایسی بات سوچ بھی نہیں سکتے۔ یہ تو منافقین اور مکروہ باتیں سوچنے والوں کا گروہ ہے جو ایسا کر رہا ہے۔

حضرت صاحب نے ایک مستشرق بیل BELL کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایسی باتیں کرتا ہے کہ میں اسے گدھا نہ کہوں تو اور کیا کہوں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کل میں نے غلطی سے توبہ کر لی تھی۔ اصولاً تو یہ بات درست ہے کہ اپنے جذبات پر قابو رکھنا چاہئے۔ حتیّٰ المقدور زبان سے سخت بات نہیں کہنی چاہئے۔ لیکن اس کی مثال یہ ہے کہ اچانک اگر کچلے ہوئے پاؤں پر کسی دوسرے کا پاؤں پڑ جائے چاہے وہ اماں ہو یا ابّا' تو ایک بار تو انسان بے اختیاری میں ایسے شخص کو زور سے دھکا دے دیتا ہے۔ یہاں بھی یہی صورت حال ہے کہ دشمن نے پاؤں کچلنے کے لئے بلکہ درحقیقت دل کچلنے کے لئے سخت وار کئے ہیں۔

سخت الفاظ رہنے دیئے جائیں

حضرت صاحب نے فرمایا کہ کل تو میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میری درس کی ان کیسٹوں میں سے ایسے سخت الفاظ نکال دیئے جائیں لیکن درس کے بعد رات گئے تک احتجاج ملتے رہے کہ جس طرح آپ درس دے رہے ہیں اسی طرح جاری رکھیں۔ آپ ہماری زبان بول رہے ہیں۔ کسی کو کیا حق ہے کہ ہماری زبان کو روکے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس لئے وہ خاتون اپنا مشورہ اپنے گھر رکھیں۔ جس طرح بچپن میں ہم سے کھیل کھیل میں کوئی غلطی ہوتی تھی تو کہتے تھے کہ میری تھوماری' اسی طرح میں اب کہتا ہوں کہ جو میں نے کل کہا تھا' میری تھوماری' یہ درس کا سلسلہ اسی طرح جاری رہے گا۔

اس پر حاضرین میں سے کسی نے کہا جزاکم اللہ۔ اس پر حضرت صاحب نے فرمایا یہ عبیداللہ علیم صاحب نے کہا ہے کیونکہ احتجاج کرنے والوں میں یہ بھی شامل تھے اور انہوں نے باقاعدہ ملاقات کا وقت حاصل کر کے ملاقات کی۔ اور کہا کہ جس طرح آپ بیان فرما رہے ہیں اسی طرح جاری رکھیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ احتجاج کا کلمہ بے اختیار منہ سے نکل ہی جاتا ہے۔ اس لئے جو کل میں نے کہا تھا وہ منسوخ۔ کیسٹیں اسی طرح رہیں گی۔

اس کے بعد حضرت صاحب نے اہل تشیع کے اس اعتراض کا جواب دیا کہ اہل بیت میں صرف حضرت علیؓ حضرت فاطمہؓ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنھما ہیں۔ اور دیگر تمام صحابہ کرامؓ بھی نعوذ باللہ من ذالک منافق ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اگر تمام صحابہ کو ایسا ہی قرار دیا جائے تو سوچنے والی بات یہ ہے کہ حضرت رسول اکرم ﷺ کے کھاتے میں کیا باقی رہ گیا۔ اتنا بڑا عظیم نبی کہ سارے انبیاء اس کی غلامی پر فخر کریں۔ حضرت موسیٰ دعائیں کرتے رہے کہ میں آپؐ ﷺ کی امت میں شامل ہو جاؤں۔ اور عملاً یہ صورت بنے کہ آپؐ کے سارے ماننے والے نعوذ باللہ منافق ٹھہر جائیں۔ یہ کیسی عظمت ہے جو حضرت رسولِ اکرمؐ کو دی جارہی ہے۔

حضرت صاحب نے آخر میں جماعت احمدیہ کا ذکر فرمایا کہ ان پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی محبت میں مقدمے بنائے جا رہے ہیں۔ حال ہی میں اب تک ۱۲۰ آدمیوں کے خلاف توہین رسالت کے مقدمات بنائے۔ حضرت صاحب نے اس امر پر افسوس کا اظہار فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے پاک رسول ﷺ کی تائید کی جائے تو لوگوں کو غصہ آتا ہے۔ تاریخ عالم میں ایسے واقعات کی کہیں مثال نہیں ملے گی۔

بقیہ صفحہ ۴

لکھوا کر خود دستخط کرتے اور پھر دوسرے کارکنان سے دستخط لیا کرتے تھے تا کسی کے ذہن میں یہ واہمہ نہ گذرے کہ یہ قانون یا ہدایت محض دوسرے عملے کے لئے ہے۔

محترم صوفی صاحب اپنی ذات پر خرچ کرنے کے معاملہ میں بہت محتاط تھے اور انتہائی سادگی کے ساتھ اپنی زندگی گذاری ہم نے آپ کو کئی کئی سال پرانے ملبوسات استعمال کرتے دیکھا ہے۔ لیکن اس کے برعکس انفاق فی سبیل اللہ کے معاملہ میں ہاتھ کھلا رکھتے تھے۔ جہاں آپ دربار امامت کی طرف سے جاری ہونے والی تحریکات پر لبیک کہتے تھے وہاں صدقات کرنے میں فراخ دل تھے۔

آپ نے ایک لمبی بیماری گذاری لیکن اس کے باوجود آپ ہمت نہ ہارتے بلکہ کام' کام اور بس کام کے اصول پر کاربند تھے۔ انتہائی صبر اور شکر کے ساتھ آپ نے زندگی گذاری۔ بیماری کے دوران ایک دن مجھے کہنے لگے کہ دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اطمینان بخشے۔ اگر موت مقدر ہے تو حالت اطمینان میں آئے اور اگر زندگی کے دن باقی ہیں تو وہ بھی اطمینان کی حالت میں گذریں۔ یقیناً آپ کی روح مطمئن ہو گی کیونکہ ہم نے آپ کی شخصیت میں دو خوبیاں بہت ہی نمایاں دیکھی ہیں۔

اول قرآن کریم سے کمال درجہ کا عشق اور دوم امامت جماعت احمدیہ سے والہانہ محبت اور عقیدت۔ ہمیں بھی آپ ان کا درس دیا کرتے تھے اور یوں بھی کامیاب زندگی کا راز ان دونوں خوبیوں میں پنہاں ہے۔

حضرت صوفی صاحب کی سیرت کا خلاصہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے مورخہ ۱۰۔ جنوری ۹۴ء کو MTA کے پروگرام "بات چیت" میں صوفی صاحب کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک کرتے ہوئے یوں بیان فرمایا۔

"بہت نیک' خدمت گذار' منکسر المزاج اور سادہ دل انسان ہیں۔ ساری عمر حقیقی وقف کے ساتھ گذاری ہے"۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور آپ کی نیک یادوں کو ہمیشہ زندہ رکھے۔

سراسر پیکر صدق و وفا تھا
مثالِ عجز فخرِ صوفیاء تھا
سمندر علم و دانش اتقا کا
قد آور اور بھی ہیں وہ سوا تھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم حافظ محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ کی اہلیہ محترمہ کا پتے کا آپریشن فیصل آباد میں ہو رہا ہے۔

○ مکرم حکیم محمود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ شور کوٹ شہر ضلع جھنگ کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے شوگر کی مرض سے بیمار ہیں۔ اور وہ خود بھی اکثر بیمار رہتے ہیں۔

○ مکرم محمد ادریس احمد کارکن ضیاء الاسلام پریس کی اہلیہ عرصہ دو تین ماہ سے بیمار ہے۔ دعا کی درخواست ہے۔

○ عزیز مکرم عبدالحفیظ ولد چوہدری عبدالمجید گجر صاحب آف چھنیاں نزد ربوہ کے پاؤں پر چوٹ آنے سے پاؤں پر زیادہ انفکشن ہو گیا ہے تقریباً ڈیڑھ ماہ ہو چکا ہے۔ علاج جاری ہے مگر کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔

○ مکرم اللہ بخش صاحب واقف زندگی کے والد محترم ملک احمد خان صاحب آف چک نمبر ۱۶۸/۱۷ منگلا شمالی ضلع سرگودھا کے بائیں پاؤں کے چولھے کی ہڈی میں گرنے سے فریکچر ہوا ہے اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ۹۴-۳-۳ کو ہڈی کا اپریشن ہوا ہے۔ بفضل تعالیٰ کامیاب ہوا ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔

○ مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ سعیدہ بیگم بیمار ہیں۔

○ مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب سمن آباد لاہور بیمار ہیں۔

○ مکرم صوبیدار (ریٹائرڈ) نذر حسین صاحب' فیکٹری ایریا ربوہ عرصہ ۹ برس سے فالج کی بیماری کے باعث بیمار ہیں۔ بائیں طرف فالج کا حملہ ہوا ہے۔ چلنا پھرنا محال ہے۔

○ مکرم ملک ارشاد الحق صاحب۔ کراچی اعصابی کمزوری کی وجہ سے علیل ہیں اسی طرح ان کی اہلیہ محترمہ سلیمہ ارشاد صاحبہ پتہ میں پتھری کے باعث بیمار ہیں۔

اللہ تعالیٰ سب کو شفا عطا فرمائے۔

ایک ضروری اعلان

○ نظارت اشاعت کے شعبہ سمعی و بصری (Audio Video) کو ایسے احمدی نوجوانوں کی خدمات کی ضرورت ہے جو Script Writing اور ویڈیو گرافی (Video Graphy) کے مختلف شعبوں کا تجربہ رکھتے ہوں۔ ایسے تمام احباب سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ نظارت اشاعت سے رابطہ فرمائیں۔

(ناظر اشاعت)

بلیک ٹی۔ تین مہلک

بیماریوں کا علاج

بھارتی ٹی ایسوسی ایشن کے سائنس دانوں کی حالیہ تحقیق کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گذشتہ تین سال سے کی جانے والی تحقیق کے مطابق یہ بات وثوق سے کہی جا سکتی ہے۔ کہ بلیک ٹی کا استعمال کرنے والے لوگ موجودہ دور کی تین مہلک بیماریوں کینسر ہارٹ اٹیک اور ایڈز سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس میں دودھ اور چینی شامل نہ کئے جائیں اور کم از کم تین سے پانچ کپ روزانہ پیئے جائیں۔ ہندوستانی سائنس دانوں کی تحقیق کے علاوہ امریکہ کے کینسر انسٹی ٹیوٹ کے ایک ماہر ڈاکٹر ایلن کوئی نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ان کی دو سالہ تحقیق سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ بلیک ٹی پینے والے لوگ کینسر سے محفوظ رہتے ہیں۔ اسی طرح اسرائیل' ناروے اور جاپان کے سائنس دانوں کی بھی ۶ ہزار سے زائد افراد پر کی گئی دو سالہ تحقیق کے بعد ثابت ہوا ہے کہ بلیک ٹی ایک صحت مند انسان کو ان تینوں مہلک بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لئے ایک بہترین ڈھال کے طور پر کام کرتی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس وقت دنیا کی نصف آبادی کی صحت کا راز بلیک ٹی کے استعمال میں پوشیدہ ہے۔

بقیہ صفحہ ۵

دے دیا گیا ہے۔

اس حرکت سے پاکستان کے معزز اور وفادار شہریوں کے ایک طبقہ کو جنہوں نے پاکستان کے قیام اور بعد میں اس کی ترقی کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے اپنے اعتقادات کے بالکل برعکس غیر مسلم قرار دے کر دوسرے درجہ کے شہری بنا دیا گیا ہے۔ پاکستان انسانی حقوق کی کمیٹی کا ممبر ہے اور اس کا ادعا ہے کہ وہ اپنے شہریوں کو بلا تمیز مذہب جائز بنیادی انسانی حقوق کا حق دار گردانتا ہے۔ لیکن احمدیوں کے معاملے میں اس کا کردار اپنے ادعا کے بالکل مخالف ہے۔ احمدیوں کے بارے میں اس کے دوہرے معیار دیکھنے میں آتے ہیں۔ ان کو ان کی مرضی کے خلاف غیر مسلم قرار دیا گیا اور ان کو ان حقوق سے بھی محروم رکھا جا رہا ہے جو دوسری اقلیتوں کو حاصل ہیں۔ اگر یہ امتیازی سلوک نہیں تو اور کیا ہے۔

ایم ایم ابراہیم ربوہ

سینٹ کے حالیہ انتخابات کے بعد پارٹی پوزیشن

پارٹی	پنجاب	سرحد	سندھ	بلوچستان	اسلام آباد	کل تعداد
پیپلز پارٹی	۴ (۴)	۴ (۳)	۱۰ (۷)	۲ (۱)	۱ (۱)	۲۱
مسلم لیگ ن	۷ (۲)	۴ (۱)	۱ (۰)	۵ (۲)	۱ (۰)	۱۸
مسلم لیگ ۔ ج	۲ (۱)	۲ (۱)	-	-	۱ (۰)	۵
اے این پی	—	۵ (۳)	-	-	—	۵
ایم کیو ایم اے	—	—	۵ (۲)	-	—	۵
جمہوری وطن پارٹی	—	—	—	۴ (۲)	—	۴
جمعیت علمائے اسلام ۔ فضل	—	—	—	۲ (۱)	—	۲
جے یو آئی ایس	—	۱ (۰)	—	—	—	۱
جماعت اسلامی	۱ (۰)	۱ (۰)	—	—	—	۲
بی این ایم ایچ	—	—	—	۱ (۱)	—	۱
این پی ایم ایم	—	—	—	۱ (۱)	—	۱
این پی پی	—	—	۱ (۰)	—	—	۱
پی ایم ایل کیو	۱ (۰)	—	—	—	—	۱
جے یو پی این	۳ (۱)	—	—	—	—	۳
پی کے ایم اے پی	—	—	—	۲ (۱)	—	۲
پی ایچ پی	—	—	—	۲ (۰)	—	۲
پی ٹی آئی	۱ (۱)	—	—	—	—	۱
پی ایم ایل ایف	—	—	۱ (۰)	—	—	۱
آزاد	—	۲ (۱)	۱ (۰)	—	—	۳
فاٹا	—	—	—	—	—	۷
میزان	۱۹ (۹)	۱۹ (۹)	۱۹ (۹)	۱۹ (۹)	3 (1)	۸۶

بریکٹ میں دیئے گئے اعداد حالیہ انتخابات کے نتائج کو ظاہر کرتے ہیں فاٹا کی ایک نشست کا فیصلہ ہونا باقی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 8-مارچ- 1994ء
دھوپ میں تیزی بڑھ رہی ہے۔
درجہ حرارت کم از کم 13 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 26 درجے سنٹی گریڈ

○ وفاقی کابینہ نے اپنے تین گھنٹہ کے اجلاس میں دوسرے امور کے علاوہ ملک کو درپیش کپاس کے سنگین بحران پر بھی غور کیا۔ اس اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کپاس کی درآمدی ڈیوٹی معطل کردی جائے۔ اور سوتی دھاگے پر برآمد کے لئے دی گئی ری فنانسنگ کی سہولت بھی واپس لے لی جائے۔ اور اس طرح سے جو فنڈز مہیا ہوں ان کو ٹیکسٹائل کی صنعت کی بحالی کے لئے استعمال کیا جائے۔ اس کے علاوہ لینڈ کمیشن کے سربراہ نے اس اجلاس میں اپنی کارکردگی سے کابینہ کو آگاہ کیا۔ کوالٹی کنٹرول انسپکشن کے لئے مسودہ قانون کی منظوری دی گئی۔ اور میری ٹائم قانون میں ترمیم سے متعلق مسودہ قانون بھی منظور کرلیا گیا۔

○ اطلاعات و نشریات کے وفاقی وزیر خالد احمد کھرل نے بتایا کہ ترکی کی فرم نے اسلام آباد پشاور موٹر وے منصوبہ منسوخ ہونے پر ہرجانہ کا دعویٰ نہیں کیا۔ یہ معاہدہ باہمی رضا مندی سے منسوخ ہوا تھا۔

○ حکومت نے سنگین جرائم میں ملوث ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا ہے۔ اور انہیں فوری سزا دینے اور ان کی ضمانت نہ ہونے دینے کے سلسلہ میں قانون میں ترمیم کا بھی جائزہ لے رہی ہے۔ اس سلسلے میں خصوصی عدالتوں کو ختم کرنے کا فیصلہ بھی موخر کردیا گیا ہے۔ اور اغوا، ڈکیتی، قتل اور آبروریزی کے مقدمات میں ملوث مجرموں کو سرعام پھانسی دینے کی تجویز پر غور کیا جارہا ہے۔ اور فوری سزا دینے کے لئے قانون میں ترمیم کا جائزہ بھی لیا جارہا ہے۔

○ مکران میں ذکری فرقے کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کرنے اور انہیں غیر مسلم قرار دینے کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور جمعیت علمائے اسلام فضل الرحمان گروپ کے زیر اہتمام گوادر، تربت، اور پنجگور میں احتجاجی جلسے اور مظاہرے کئے گئے جس کے نتیجہ میں اس علاقے میں صورت حال نہایت کشیدہ ہوگئی ہے۔ اس سلسلے میں جمعیت علمائے اسلام اور تحفظ ختم نبوت جماعت کے ۱۰۰ سے زیادہ کارکن گرفتار کئے جاچکے ہیں۔

○ بھارت کے زیر قبضہ ریاست جموں و کشمیر میں بھارتی فوج نے مزید ۲۲۔ افراد کو شہید کر دیا ہے۔ جبکہ کشمیری مجاہدین اور بھارتی فوج کے درمیان ہونے والی جھڑپوں میں ۱۲۔ بھارتی فوجی بھی مارے گئے ہیں۔ حریت پسندوں نے دستی بم اور راکٹ استعمال کئے۔ اننت ناگ اور کلگام میں بھارتی فوج نے نہتے شہریوں پر فائرنگ کی۔

○ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے حکومت کی طرف سے کواپریٹو متاثرین کے لئے اعلان کئے گئے پیکیج پر عملدر آمد نہ ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ حکومت کسی صورت میں بھی اس ریلیف پیکیج پر عملدر آمد کو منسوخ یا موخر کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ انہوں نے خواجہ طارق رحیم کو ہدایت کی ہے کہ وہ فوراً تاخیر کی وجوہات اور ادائیگیوں کی تفصیلات سے آگاہ کریں۔

○ وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات خالد خان کھرل نے کہا ہے کہ میاں نواز شریف کے دور حکومت میں عوامی خزانہ لوٹا گیا اور کپاس کی فصل کو تباہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ اگر نواز شریف اس سلسلہ میں ہمارے ساتھ مناظرہ کرنا چاہیں تو ہم اس کے لئے تیار ہیں۔

○ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو عید الفطر اپنے آبائی شہر لاڑکانہ میں منائیں گی۔ اور وہاں ۱۲۔ مارچ سے ۱۵ مارچ تک قیام کریں گی۔

○ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے بجلی گھروں کی خرابی اور بجلی میں طویل تعطل کا سخت نوٹس لے لیا اور حکم دیا ہے کہ کوٹ ادو اور منگلا کے جنریٹروں کی خرابی بلا تاخیر دور کی جائے۔

○ قائد حزب اختلاف میاں نواز شریف نے صوبہ سندھ میں بگڑتی ہوئی امن و امان کی صورت حال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر لغاری سندھ کے حالات کا سختی سے نوٹس لیں۔ خاموش تماشائی نہ بنیں۔ پیپلز پارٹی ملک کو یک جماعتی نظام کی طرف دھکیل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گورنر راج کی سندھ میں ضرورت تھی۔ سرحد میں لگادیا گیا۔

○ فنکشنل مسلم لیگ کے سربراہ پیر صاحب پگاڑا نے کہا ہے کہ خدا خیر کرے اس دفعہ عید کا تہوار اور میں نے مارچ کے متعلق جو پیش گوئیاں کر رکھی ہیں ایک ساتھ آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلہ سے پیپلز پارٹی اپنے ہی جال میں پھنس گئی ہے۔ اور ہارس ٹریڈنگ کی گنجائش ختم ہوگئی ہے۔

○ معلوم ہوا ہے کہ فرانس پاکستان کو اپنے جدید ترین لڑاکا طیارے SK-2000 اور فالتو پرزوں کی ایک بڑی کھیپ اور آبدوزیں سپلائی کرنے پر رضا مند ہو گیا ہے۔ میراج 2000 ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کے کام آسکتے ہیں۔ ان کی موجودگی میں پاکستان کو ایٹمی میزائل یا بم گرانے کی سہولت میسر آجائے گی۔

○ اقوام متحدہ کے کمیشن برائے انسانی حقوق میں پاکستانی قرارداد پر رائے شماری سے قبل بھارتی حکومت کی دعوت پر نئی دہلی میں مقیم اسلامی ممالک سمیت ۱۳۔ ممالک کے سفیر سری نگر پہنچ گئے ہیں۔ ان سفیروں کو مقبوضہ وادی میں پہنچانے کا مقصد یہ تاثر دینا ہے کہ غیر ملکی نمائندوں کے مقبوضہ وادی میں آنے پر کوئی پابندی نہیں۔

○ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ کشمیر کے بارے میں قرارداد عالمی برادری کے ضمیر کی آزمائش ہے۔ خواتین کے عالمی دن کے موقعہ پر انہوں نے کہا کہ ہم خواتین کو اسلام اور آئین میں دیئے گئے حقوق دلانے کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ اور اسمبلی میں عورتوں کی نشستیں بحال کرالیں گے۔

○ معلوم ہوا ہے کہ وفاقی حکومت نے اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس اور پاکستان نارکوٹکس کنٹرول بورڈ کو ایک دوسرے میں ضم کر کے نیا ادارہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نئے ادارے کا نام نیشنل نارکوٹکس کنٹرول ایجنسی ہوگا۔ اس کے علاوہ حکومت نے سمگلروں کے خلاف آپریشن فوج کی نگرانی میں دینے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔

○ واپڈا نے بجلی کی لوڈشیڈنگ میں فوری طور پر مزید ۲ گھنٹے کا اضافے کا اعلان کیا ہے۔ شہری علاقوں میں روزانہ ۶ گھنٹے اور دیہی علاقوں میں ساڑھے ۷ گھنٹے بجلی بند رہا کرے گی۔ سحری کے وقت ۳ گھنٹے اور افطاری کے وقت آدھا گھنٹہ بجلی بند نہیں ہوگی۔

○ سابق نگران وزیر اعظم معین قریشی نے کہا ہے کہ اگر پاکستان میں موجودہ سیاسی صورتحال تبدیل نہ ہوئی تو جمہوری نظام باقی نہیں رہے گا۔ فلور کراسنگ آرڈیننس کے نفاذ سے موجودہ حکومت کو تقویت مل سکتی تھی اور ہارس ٹریڈنگ کی روک تھام ہو سکتی تھی۔

○ پاکستان پیپلز پارٹی سرحد کے صدر آفتاب شیرپاؤ نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ کسی کے خلاف یا حق میں نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا سرحد اسمبلی کے ارکان کی اکثریت ہمارے ساتھ ہے۔

○ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سربراہ اور قائد حزب اختلاف محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلے سے ہارس ٹریڈنگ کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو جائے گا۔

○ مسلم لیگ (ن) شعبہ خواتین نے حکومت کے خلاف راولپنڈی چاندنی چوک میں دوسرا مظاہرہ کیا۔ اس دوران ٹریفک میں بھی خلل پڑا۔ اس مظاہرے میں لوٹا کریسی کی مذمت کی گئی۔ اور سرحد میں گورنر راج پر بھی نکتہ چینی کی گئی اور حکومت کو مہنگائی کا ذمہ دار قرار دیا گیا۔

ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت ہمارے ذریعے کیجئے اور خدمت کا موقع دیجئے۔
شریف احمد بھٹی
پراپرٹی سنٹر
۱۰- بلال مارکیٹ (اقصیٰ روڈ)
نزد ریلوے کراسنگ ربوہ
فون نمبر: ۴۳۱ دفتر: ۵۲۱

بے اولاد
مردوں کیلئے کورس
SPERMATOZOA COURSE Rs 250/-
عورتوں کیلئے کورس
STERILITY COURSE بانجھ پن کورس Rs 130/-
ATHRA COURSE Rs 125 اٹھراء کورس
موجد: ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر
تفصیلی لٹریچر مفت
کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
فون: سیلز: 211283 رہائش: 6ء 0ء دفتر 771 ربوہ

ربوہ میں کامیاب ادارہ
اندرون ملک یا بیرون ملک کسی بھی ائیرلائن میں سفر کیلئے نہایت ارزاں ٹکٹیں، سیٹ کنفرمیشن کی ضمانت کے ساتھ
• نیز فیصل آباد کراچی کیلئے ایروالیشیا کی روزانہ سروس
دفتر اوقات: صبح ۹ تا ۶ بجے شام
احمد ٹریولز انٹرنیشنل
بالمقابل ایوان محمود ربوہ
فون: 211550